پریس ریلیز

گوجرانوالہ 13 دسمبر 2023ء

سیکرٹری انڈسٹریز پنجاب احسان بھٹہ نے کہا ہے کہ پنجاب حکومت کا بزنس فسیلٹیشن سنٹر بنانے کا مقصد کم انسانی مداخلت اور معاملات کی شفافیت کو یقینی بنانا ہے۔ پنجاب حکومت نے اپنا کام کر دیا ہے اور اب بزنس کمیونٹی کی ذمہ داری ہے کہ وہ بزنس فیسیلیٹیشن سینٹر سے کس طرح استفادہ حاصل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ چند ماہ قبل وزیر اعلیٰ پنجاب اور وزیر صنعت پنجاب ایس ایم تنویر نے چین کا دورہ کیا جہاں انہوں نے یہ ماڈل دیکھا اور اسے پنجاب میں نافذ کرنے کا منصوبہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت بزنس فیسیلیٹیشن سینٹر میں 18 صوبائی اور 3 وفاقی محکمے کام کر رہے ہیں جہاں 106 این او سی جاری کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملتان، گوجرانوالہ، بہاولپور، فیصل آباد، سیالکوٹ اور پنجاب کے دیگر شہروں میں اسی طرح کے علاقائی دفاتر کے قیام کے لیے کام شروع کر دیا گیا ہے تاکہ درخواست گزار کی درخواست فوراً متعلقہ محکمے اور ساتھ ہی اس کے سیکرٹری کے پاس جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ درخواست کا دن میں دو بار جائزہ لیا جاتا ہے۔ تاخیر کی وجوہات بھی معلوم کی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 90 فیصد کاروباری اداروں کو این او سی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے اراکین سے خطاب کے دوران کیا۔ جبکہ اجلاس کی صدارت چیمبر کے صدر شیخ فیصل ایوب نے کی۔ اس موقع پر اراکین مجلس عاملہ، سینئر نائب صدر حمیس گلزار مغل، سابق صدور شیخ محمد نسیم، اخلاق احمد بٹ، نواز احمد باجوہ، ملک ظہیر الحق، نعمان صلاح الدین، عمر اشرف مغل ایڈیشنل سیکرٹری کامرس اعجاز منیر، ڈی سی گوجرانوالہ فیاض احمد موہل، سدرہ یونس ایم ڈی پسک، محمد طارق ریجنل ڈائریکٹر ٹیوٹا کے علاوہ بزنس کمیونٹی کی کثیر تعداد بھی موجود تھی۔

صدر گوجرانوالہ چیمبر شیخ فیصل ایوب نے تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہا کہ بزنس فیسیلیٹیشن سنٹر کا قیام وزیر اعلیٰ پنجاب، وزیر صنعت، سیکرٹری صنعت اور تمام متعلقہ محکموں کی بہترین کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ دوران میٹنگ ممبران سے پوچھا گیا ہے کہ کون سے این او سی کی سہولت دستیاب نہیں تاکہ متعلقہ محکمے سے مطلوبہ سہولت فراہم کرنے کی درخواست کی جا سکے۔ اس کے علاوہ یہاں سرمایہ کاری کے فروغ اور معلوماتی کاونٹرز بھی قائم ہیں۔ نیز واسا، فیڈمک، جنگلات، لائیو سٹاک، ماحولیات، سیاحت، پی ایچ اے، ہوم ڈیپارٹمنٹ، اسپیشل اکنامک زون اتھارٹی، انرجی اور دیگر جیسے اہم محکمے سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول کو یقینی بنانے کے ویژن کے تحت قائم کیے گئے ہیں۔